مختصر سوانح حیات مبارک

استاذ العلماء، پیر طریقت، رہبر شریعت، ولی کامل، صوفی باصفا

حضرت علامہ پیر

خواجہ فیضی شاہ جمالی چشتی رحمتہ اللہ علیہ

گل محمد

آستانہ عالیہ اعظمیہ گلزاریہ شاہجمالیہ بڈھن شریف براستہ نوتک

ضلع ڈیرہ غازی خان

تالیف، انتخاب تحریر

خلیفہ مدنی تونسوی

مرتب

مکتبہ سلیمانیہ چشتیہ تونسہ شریف

(سوشل میڈیا)

5ذیقعد1445ھ

14مئی2024ء

مختصر سوانح حیات مبارک
حضرت علامہ پیر خواجہ گل محمد فیضی چشتی حنفی شاہ جمالی رحمتہ اللہ علیہ

تحریر خلیفہ مدنی تونسوی

آپ کا اسم گرامی گل محمد ؒ آپ کے والد محترم کا اسم گرامی استاذالعلماء حضرت علامہ پیر خواجہ محمد نور الدین صاحب چشتی نظامی حنفی شاہ جمالی رحمتہ اللہ علیہ ہے
آپ کی ولادت ضلع راجن پور کے علاقہ جام پور کے قریب شاہ جمال میں ایک ایسے گھرانے میں آنکھ کھولی جو علم و عرفان میں اپنی مثال آپ تھا ۔

حضرت خواجہ گل محمد فیضی شاہ جمالی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیم و تربیت بچپن سے ہی صوفی منہج پر ایک ایسے گھرانے میں ہوئی جہاں نماز روزہ وغیرہ فرائض کی پابندی کے ساتھ ساتھ تہجد بھی باقاعدگی سے ادا کی جاتی تھی ۔

حضرت خواجہ گل محمد فیضی شاہ جمالی رحمتہ اللّٰہ علیہ نے اپنے والد محترم اور اپنے برادر اکبر حضرت خواجہ فیض محمد شاہ جمالی رحمتہ اللّٰہ علیہ ، حضرت خواجہ عبدالرحمن ملتانی رحمتہ اللّٰہ علیہ ، حضرت علامہ پیر صرفی رحمتہ اللّٰہ علیہ اور مختلف مشائخ عظام و جید علماء کرام سے علوم نقلیہ اور عقلیہ حاصل کیے یہاں تک کہ ایک جلیل القدر عالم دین اور روحانی شیخ بن گئے ۔

حضرت خواجہ گل محمد فیضی شاہ جمالی رحمتہ اللّٰہ علیہ فارسی و عربی میں مہارت تامہ رکھتے تھے اور علم و عرفان کا مرکز تھے ۔

حضرت خواجہ گل محمد فیضی شاہ جمالی رحمتہ اللّٰہ علیہ نے اپنی روحانی نسبت اپنے برادر اکبر شیخ کامل حضرت خواجہ فیض محمد شاہ جمالی رحمتہ اللّٰہ علیہ سے قائم کی اور ان کے خلفاء میں شمار ہوئے اور ان کا علمی و روحانی فیض عام فرمایا ۔

حضرت خواجہ فیض محمد شاہ جمالی رحمتہ اللّٰہ علیہ قصبہ شاہ جمال سے سندیلہ شریف منتقل نہیں

ہوئے تھے کہ حضرت خواجہ گل محمد فیضی شاہ جمالی رحمتہ اللہ علیہ بڈھن شریف ضلع ڈیرہ غازی خان تشریف لائے یہاں آپ نے تدریس کا وہ سلسلہ شروع کیا کہ دور و نزدیک کے لوگ آپ کے علوم و معارف سے مستفیض ہونے لگا ۔
آپ کا شہرہ عام ہونے لگا قحط الرجال کے اس دور میں یہ ادارہ فیض العلوم علم و عرفان کا مرکز بن چکا تھا اور اب اس ادارے کو سو سال سے زیادہ ہوگیا ہے اسی طرح خدمات سر انجام دے رہا ہے ۔
آپ سے انسانوں کے علاوہ جن بھی تلمذ حاصل کیا کرتے تھے اور آپ نے ساری زندگی علمی و روحانی تربیت میں صرف کر دی اور آخری دم تک درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا ۔

اللہ کریم نے آپ کو سات فرزند عطا فرمائے جو کہ آپ کی حیات مبارک میں ہی وصال فرما گئے ۔

حضرت خواجہ گل محمد فیضی شاہ جمالی رحمتہ اللہ علیہ کا وصال 6 ذیقعدہ 1387ھ بمطابق 6 فروری 1968ءبروز منگل کو ہوا آپ کی نماز جنازہ عالم ربانی حضرت علامہ مولانا غلام جہانیاں صاحب نے پڑھایا ۔

آپ کی تدفین بڈھن شریف میں ہوئی آپ کا مزار اقدس بڈھن شریف ضلع ڈیرہ غازی خان میں ہوئی ۔ بڈھن شریف میں آپ کا مزار اقدس مرجع الخلائق ہے ۔ حضرت خواجہ گل محمد فیضی شاہ جمالی رحمتہ اللہ علیہ کا سالانہ عرس مبارک ہر سال 7 ذیقعدہ کو عقیدت و احترام کے ساتھ منایا جاتا ہے

الحمدللہ اعلیٰ ذلک

ماخذ کتاب تذکرہ حضور شاہ جمالی کریم ص54
کتاب فیضان شاہ جمالی

طالب دعا
خلیفہ محمد ہادی
خلیفہ مدنی تونسوی